World Population Day marked with Special Lecture at Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow

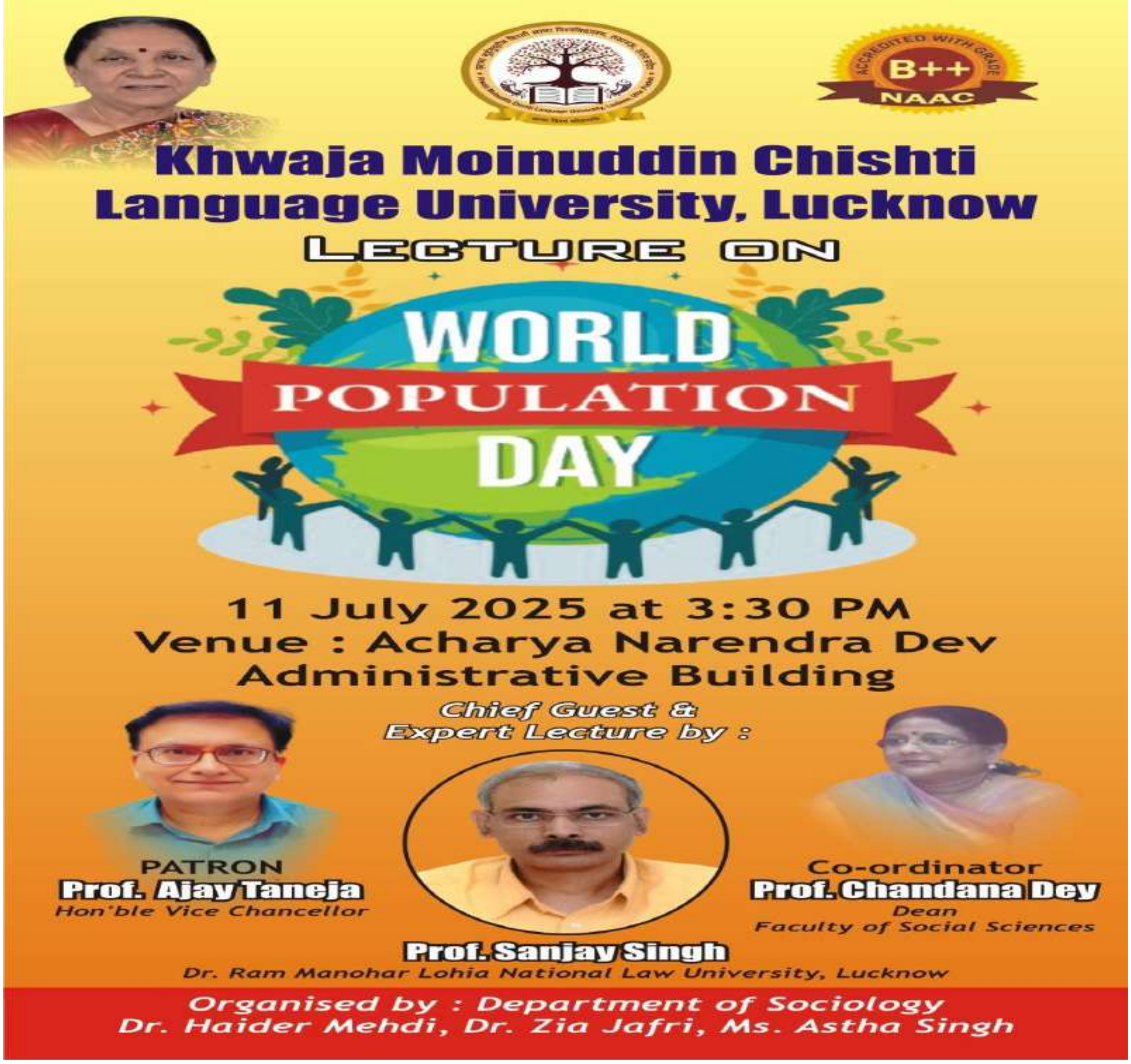

Date: 11.7.2025

Venue: Acharya Narendra Dev Administrative Building, Khwaja Moinuddin Chishti Language University

Organised by: Department of Sociology, K.M.C.L.U. (Faculty: Dr. Haider Mehdi, Dr. Zia Jafri, Ms .Astha Singh)

Organizers:

Chief Patron: Prof. Ajay Taneja, Hon'ble Vice Chancellor K.M.C.L.U.

Co-ordinator: Prof. Chandana Dey, Head and Dean Faculty of Social Sciences, K.M.C.L.U.

Speaker and Chief Guest: Prof. Sanjay Singh, Professor and Core Faculty Ram Manohar Lohia National Law University, Lucknow.

Special Guest: Prof Sanjay Chaudhary, Professor and Head, Department of Mathematics, Dr. Bheemrao Ambedkar University, Agra

Key Highlights:

● The Department of Sociology at Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow organized a special lecture on "**World Population Day"** on 11th July 2025 to promote awareness on pressing demographic issues.

● The event commenced with the felicitation of Chief Guest Prof. Sanjay Singh (Dr. Ram Manohar Lohia National Law University, Lko) by Senior Professor Dr. Sayed Haider Ali, who honored him with a shawl, Tulsi plant, and university memento.

● The **Special Guest, Prof. Sanjay Chaudhary**, (Dr. Bheemrao Ambedkar University, Agra) was felicitated by **Dr. Nalini Misra** for his presence and contribution to the event.

● **Vice Chancellor Prof. Ajay Taneja** welcomed **Chief Guest Prof. Sanjay Singh** and **Special Guest Prof. Sanjay Chaudhary** with floral bouquets and warm greetings. In his address, he emphasized the growing need to link population awareness with education and youth engagement. He said that population issues must not remain limited to reports or policies but must be discussed within classrooms and communities alike. He appreciated the department's initiative in organizing a socially relevant academic event.

● **Prof. Sanjay Singh**, in his keynote address, said that population stabilization should be based on awareness, not pressure. He pointed out the need to connect this issue with gender equity, education, and public health. Stressing the link between population growth and social challenges like unemployment and migration, he called for inclusive, ethical responses. He also expressed concern over the fading voices of forest-dwelling communities—their languages, cultures, and identities—and stressed the need to protect their existence. In a culturally diverse country like India, he noted, population policies must be sensitive to regional socio-cultural and demographic specificities, and must prioritize the voices of the marginalized.

● The program was efficiently anchored by Dr. Haider Mehdi, who maintained the flow and academic tone of the session throughout.

● The introduction of the Chief Guest and invited speakers was presented by Dr. Zia Jafri**,** who shared insights into their academic contributions and relevance to the theme.

● The event concluded with a Vote of Thanks by Prof. Chandana Dey, Dean, Faculty of Social Sciences, who acknowledged the contribution of all dignitaries and participants.

● The lecture offered vital insights into the intersections of population, development, and equity, reinforcing the role of education in shaping responsible citizenship. A group photograph marked the successful conclusion of the program.

Glimpses of the Event

KHWAJA MOINUDDIN CHISHTI LANGUAGE UNIVERSITY, LUCKNOW
WORLD
POPULATION
DAY
11 July 2025 at 3:30 PM
Venue : Acharya Narendra Dev Administrative Building

KHWAJA MOINUDDIN CHISHTI LANGUAGE UNIVERSITY, LUCKNOW
WORLD
POPULATION
DAY
11 July 2025 at 3:30 PM
Venue : Acharya Narendra Dev Administrative Building

Language University, Lucknow
WORLD
POPULATION
DAY
Venue : Acharya Narendra Dev
Administrative Building

PRESS RELEASE

भाषा विवि में हुआ विश्व जनसंख्या दिवस पर विशेष व्याख्यान का आयोजन

अवधनामा ब्यूरो

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में विश्व जनसंख्या दिवस के अवसर पर विश्वविद्यालय के प्रशासनिक भवन में विशेष व्याख्यान का आयोजन सायं 03.30 बजे किया गया। विदित है कि हर वर्ष 11 जुलाई को विश्व जनसंख्या दिवस मनाया जाता है, जिसका उद्देश्य जनसंख्या से संबंधित मुद्दों पर वैश्विक चेतना बढ़ाना और जनसंख्या नियंत्रण, स्वास्थ्य सेवाओं, लैंगिक समानता, गरीबी उन्मूलन और सतत विकास पर ध्यान केंद्रित करना है। विशेष व्याख्यान कार्यक्रम का शुभारंभ अतिथियों को शॉल और प्रतीक चिह्न भेंट कर किया गया। विशेष व्याख्यान की अध्यक्षता करते हुए कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने कार्यक्रम की सफलता पर प्रसन्नता जताते हुए कहा कि ऐसे आयोजनों से समाज में जागरूकता फैलती है और युवा पीढ़ी जिम्मेदार नागरिक बनने की दिशा में अग्रसर होती है। कार्यक्रम के अगले सत्र में विभाग की प्राध्यापक डॉ आस्था सिंह ने कार्यक्रम की प्रस्तावना रखी। विशेष व्याख्यान के अगले सत्र में मुख्य अतिथि प्रो संजय सिंह, डॉ राम मनोहर लोहिया राष्ट्रीय विधि विश्वविद्यालय लखनऊ ने इस वर्ष की थीम पर जोर देते हुए कहा कि विविधता में पॉलिसी मैटर करती है। प्रो संजय ने तेजी से बढ़ती जनसंख्या की वैश्विक और राष्ट्रीय प्रभावों पर प्रकाश डाला। सिंह ने बताया कि संतुलित जनसंख्या विकास ही सतत विकास का आधार है। प्रो सिंह ने अपने उद्बोधन में कहा कि जनसंख्या नियंत्रण नीतियों को सशक्त बनाना और युवाओं को जागरूक करना आज की प्राथमिक आवश्यकता है। यह केवल सरकार का नहीं, हम सबका सामूहिक दायित्व है। उन्होंने विविधताओं से भरे देश में केरल मॉडल के माध्यम से सटीकता तक नहीं पहुंच सकते। प्रो सिंह ने कहा कि आज का युवा कल का बुजुर्ग है। जनसंख्या वृद्धि और उससे उत्पन्न सामाजिक, आर्थिक एवं पर्यावरणीय चुनौतियों के प्रति जन-जागरूकता से ही निपटा जा सकता है। प्रो सिंह ने कहा कि जाति जनगणना सामूहिक परिचय का द्योतक है। भारत का संविधान व्यक्तिगत पहचान के साथ सामूहिक पहचान भी प्रदान करता है। विशेष व्याख्यान का धन्यवाद ज्ञापन डीन एंड समन्वयक, सामाजिक विज्ञान संकाय प्रो चन्दना डे ने दिया उन्होंने कहा कि इस दिन का संदेश स्पष्ट है कि जनसंख्या पर नियंत्रण और संसाधनों का न्यायपूर्ण वितरण ही विकास का आधार है।

لینگویج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر کا انعقاد

لکھنؤ، 11 جولائی 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی،

لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانانِ گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہدی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انھوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔

لینگویج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر کا انعقاد

نوجوان نسل کو بااختیار بنانا اور پائیدار ترقی کی طرف قدم بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے: پروفیسر

لینگوتج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر

نوجوان نسل کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے: پروفیسر سنجے سنگھ

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانانِ گرامی کا خیرمقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہندی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انھوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔۔۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اس سال کیا ہم موضوع تنوع میں پالیسی کی اہمیت پر مدلل اور معنی خیز گفتگو کی۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متوازن آبادی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی پر کنٹرول کے لیے پالیسی سازی میں تنوع کو مدنظر رکھنا ہوگا کیونکہ ہندوستان جیسا کثیر الثقافتی ملک ایک یکساں ماڈل سے نہیں چلایا جا سکتا۔ کیرالہ ماڈل کو ہر ریاست پر لاگو کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے نوجوان کل کے بزرگ ہیں، لہٰذا انہیں ابھی سے آبادی سے متعلق چیلنجز اور پالیسی امور سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آبادی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور اجتماعی شناخت کے تصور پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کا کلمات ڈین اور کوآرڈینیٹر فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر چندنا ڈے نے ادا کیے۔ اور اس موقع پر انھوں نے کہا کہ آبادی کنٹرول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ ہم سب کو باشعور شہری بن کر آنے والی نسلوں کے لیے متوازن، محفوظ اور پائیدار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس خصوصی لکچر کا انعقاد شعبہ سماجیات کی جانب سے کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر حیدر مہدی، ڈاکٹر ضیا جعفری اور ڈاکٹر آستھا سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس خصوصی لکچر کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حیدر مہدی نے کی۔ اس موقع و پروفیسر حیدر علی، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر چیتنا شرما، ڈاکٹر مرنال جھا کے ساتھ دیگر اساتذہ، اسکالرس اور طلبہ موجود تھے۔

AHAFAT DELHI
16 محرم الحرام 7
-07-2025

لینگویج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر

نوجوان نسل کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے: پروفیسر سنجے سنگھ

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانان گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہدی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔۔۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اس سال

کیا اہم موضوع تموج میں پالیسی کی اہمیت پر مدلل اور معنی خیز گفتگو کی۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متوازن آبادی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی پر کنٹرول کے لیے پالیسی سازی میں تموج کو مد نظر رکھنا ہوگا کیونکہ ہندوستان جیسا کثیر الثقافتی ملک ایک یکساں ماڈل سے نہیں چلایا جا سکتا۔ کیرالہ ماڈل کو ہر ریاست پر لاگو کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے نوجوان کل کے بزرگ ہیں، لہٰذا انہیں ابھی سے آبادی سے متعلق چیلنجز اور پالیسی امور سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آبادی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور اجتماعی شناخت کے تصور پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کے کلمات ڈین اور کوآرڈینیٹر فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر چندنا ڈے نے ادا کیے۔ اور اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آبادی کنٹرول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ ہم سب کو باشعور شہری بن کر آنے والی نسلوں کے لیے متوازن، محفوظ اور پائیدار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس خصوصی لیکچر کا انعقاد شعبہ سماجیات کی جانب سے کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ، ڈاکٹر حیدر مہدی، ڈاکٹر ضیا جعفری اور ڈاکٹر آستھا سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس خصوصی لیکچر کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حیدر مہدی نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر حیدر علی، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر چیتنا شرما، ڈاکٹر مرنال جھا کے ساتھ دیگر اساتذہ، اسکالرز اور طلبہ موجود تھے۔

نوجوانوں کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت: پروفیسر سنجے سنگھ

لینگویج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر کا انعقاد

لکھنؤ، 11 جولائی 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانان گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہدی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ

ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔۔۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اس سال کے اہم موضوع تموج میں پالیسی کی اہمیت پر مدلل اور معنی خیز گفتگو کی۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متوازن آبادی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی پر کنٹرول کے لیے پالیسی سازی میں تموج کو مد نظر رکھنا ہوگا کیونکہ ہندوستان جیسا کثیر الثقافتی ملک ایک یکساں ماڈل سے نہیں چلایا جا سکتا۔ کیرالہ ماڈل کو ہر ریاست پر لاگو کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے نوجوان کل کے بزرگ ہیں، لہٰذا انہیں ابھی سے آبادی سے متعلق چیلنجز اور پالیسی امور سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آبادی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور اجتماعی شناخت کے تصور پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کے کلمات ڈین اور کوآرڈینیٹر فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر چندنا ڈے نے ادا کیے۔ اور اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آبادی کنٹرول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ ہم سب کو باشعور شہری بن کر آنے والی نسلوں کے لیے متوازن، محفوظ اور پائیدار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس خصوصی لیکچر کا انعقاد شعبہ سماجیات کی جانب سے کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ، ڈاکٹر حیدر مہدی، ڈاکٹر ضیا جعفری اور ڈاکٹر آستھا سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس خصوصی لیکچر کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حیدر مہدی نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر حیدر علی، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر چیتنا شرما، ڈاکٹر مرنال جھا کے ساتھ دیگر اساتذہ، اسکالرز اور طلبہ موجود تھے۔

لینگویج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر کا انعقاد

لکھنؤ (نامہ نگار) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانان گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہدی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔

انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں

اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اس سال کے اہم موضوع "تنوع میں پالیسی کی اہمیت" پر مدلل اور معنی خیز گفتگو کی۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متوازن آبادی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی پر کنٹرول کے لیے پالیسی سازی میں تنوع کو مدنظر رکھنا ہوگا کیونکہ ہندوستان جیسا کثیر الثقافتی ملک ایک یکساں ماڈل سے نہیں چلایا جا سکتا۔ کیرالہ ماڈل کو ہر ریاست پر لاگو کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے نوجوان کل کے بزرگ ہیں، لہٰذا انہیں ابھی سے آبادی سے متعلق چیلنجز اور پالیسی امور سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آبادی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور اجتماعی شناخت کے تصور پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کے کلمات ڈین اور کوآرڈینیٹر فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر چندنا ڈے نے ادا کیے۔ اور اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آبادی کنٹرول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی کنجی ہے۔

انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ ہم سب کو باشعور شہری بن کر آنے والی نسلوں کے لیے متوازن، محفوظ اور پائیدار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس خصوصی لیکچر کا انعقاد شعبہ سماجیات کی جانب سے کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر حیدر مہدی، ڈاکٹر ضیا جعفری اور ڈاکٹر آستھا سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس خصوصی لیکچر کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حیدر مہدی نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر حیدر علی، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر چیتنا شرما، ڈاکٹر مرنال جھا کے ساتھ دیگر اساتذہ، اسکالرس اور طلبہ موجود تھے۔

لینگو تج یونیورسٹی میں عالمی یوم آبادی پر خصوصی لیکچر

نوجوان نسل کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے: پروفیسر سنجے سنگھ

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ میں آج عالمی یوم آبادی کے موقع پر ایک بامقصد، بصیرت افروز اور علمی سطح پر زرخیز خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سہ پہر ساڑھے تین بجے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مہمانان گرامی کا خیر مقدم کرتے ہوئے شال اور یادگاری تحائف پیش کرنے سے ہوا۔ پروگرام کی نظامت شعبہ سماجیات کی فعال رکن ڈاکٹر حیدر مہدی نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی جب کہ تعارفی کلمات ڈاکٹر آستھا سنگھ نے پیش کیے۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے اغراض و مقاصد، پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے مگر ہندوستان کے تناظر میں یہ ایک موقع بھی ہے کیونکہ یہاں نوجوان آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے، جسے درست منصوبہ بندی کے ذریعے ایک مثبت قوت میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس خصوصی لیکچر کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عالمی یوم آبادی جیسے مواقع ہمیں اجتماعی شعور بیدار کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جس سے نوجوان نسل میں ذمہ داری کا احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ سماج کے فعال شہری بننے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔۔۔ انہوں نے عالمی یوم آبادی کے پس منظر اور اس سال کے تھیم پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے لیکچر کے مقاصد واضح کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ کے معروف ماہر سماجیات پروفیسر سنجے سنگھ نے لیکچر دیا۔ انہوں نے اس سال کے اہم موضوع تنوع میں پالیسی کی اہمیت پر مدلل اور معنی خیز گفتگو کی۔ پروفیسر سنگھ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ سماجی، معاشی اور ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متوازن آبادی ترقی کے پائیدار اہداف حاصل کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی پر کنٹرول کے لیے پالیسی سازی میں تنوع کو مدنظر رکھنا ہوگا کیونکہ ہندوستان جیسا کثیر الثقافتی ملک ایک یکساں ماڈل سے نہیں چلایا جا سکتا۔ کیرالہ ماڈل کو ہر ریاست پر لاگو کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے نوجوان کل کے بزرگ ہیں، لہٰذا انہیں ابھی سے آبادی سے متعلق چیلنجز اور پالیسی امور سے آگاہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آبادی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور اجتماعی شناخت کے تصور پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کا کلمات ڈین اور کوآرڈینیٹر فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر چندنا ڈے نے ادا کیے۔ اور اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آبادی کنٹرول اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی کنجی ہے۔ انہوں نے

حاضرین سے اپیل کی کہ ہم سب کو باشعور شہری بن کر آنے والی نسلوں کے لیے متوازن، محفوظ اور پائیدار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس خصوصی لیکچر کا انعقاد شعبہ سماجیات کی جانب سے کیا گیا جس میں شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر حیدر مہدی، ڈاکٹر ضیا جعفری اور ڈاکٹر آستھا سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس خصوصی لیکچر کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حیدر مہدی نے کی۔ اس موقع، پروفیسر حیدر علی، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر چیتنا شرما، ڈاکٹر مرنال جھا کے ساتھ دیگر اساتذہ، اسکالرس اور طلبہ موجود تھے۔